مذہبی فرقوں کی ابتدا

Shaykh Pod BOOKS

Shaykh Pod URDU

مثبت خصوصیات کو اپنانا ذہنی سکون کا باعث بنتا ہے

مذہبی فرقوں کی ابتدا

شیخ پوڈ کتب

شیخ پوڈ کتب، 2025 کے ذریعہ شائع کردہ

اگرچہ اس کتاب کی تیاری میں تمام احتیاط برتی گئی ہے، ناشر غلطیوں یا کوتاہی یا یہاں موجود معلومات کے استعمال کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کے لیے کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا ہے۔

مذہبی دھڑوں کی ابتدا

پہلا ایڈیشن۔ 23 فروری 2025۔

کاپی رائٹ ©2025 شیخ پوڈ کتب۔

شیخ پوڈ کتب کے ذریعہ تحریر کردہ۔

مندرجات کا جدول

مندرجات کا جدول

اعترافات

مرتب کرنے والے کے نوٹس

تعارف

مذہبی دھڑوں کی ابتدا

اچھے کردار پر 500 سے زیادہ مفت ای بکس

دیگر شیخ پوڈ میڈیا

اعترافات

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جو تمام جہانوں کا رب ہے، جس نے ہمیں اس جلد کو مکمل کرنے کی تحریک، موقع اور طاقت بخشی۔ درود و سلام ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا راستہ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی نجات کے لیے چنا ہے۔

ہم شیخ پوڈ کے پورے خاندان، خاص طور پر اپنے چھوٹے ستارے یوسف کے لیے اپنی تہہ دل سے تعریف کرنا چاہیں گے، جن کی مسلسل حمایت اور مشورے نے شیخ پوڈ کتب کی ترقی کو متاثر کیا ہے۔ اور ہمارے بھائی حسن کا خصوصی شکریہ، جن کے سرشار تعاون نے شیخ پوڈ کو نئی اور دلچسپ بلندیوں پر پہنچا دیا ہے جو ایک مرحلے پر ناممکن لگ رہا تھا۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم پر اپنا کرم مکمل فرمائے اور اس کتاب کے ہر حرف کو اپنی بارگاہِ عالی میں قبول فرمائے اور اسے روزِ آخرت میں ہماری طرف سے گواہی دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور بے شمار درود و سلام ہو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، آپ کی آل اور صحابہ کرام پر، اللہ ان سب سے راضی ہو۔

مرتب کرنے والے کے نوٹس

ہم نے اس جلد میں انصاف کرنے کی پوری کوشش کی ہے تاہم اگر کوئی شارٹ فال نظر آئے تو مرتب کرنے والا ذاتی طور پر ذمہ دار ہے۔

ہم ایسے مشکل کام کو مکمل کرنے کی کوشش میں غلطیوں اور کوتاہیوں کے امکان کو قبول کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ہم نے لاشعوری طور پر ٹھوکر کھائی ہو اور غلطیوں کا ارتکاب کیا ہو جس کے لیے ہم اپنے قارئین سے درگزر اور معافی کے لیے دعا گو ہیں اور ہماری توجہ اس طرف مبذول کرائی جائے گی۔ ہم تہہ دل سے تعمیری تجاویز کی دعوت دیتے ہیں جو ShaykhPod.Books@gmail.com - پر دی جا سکتی ہیں

تعارف

مندرجہ ذیل مختصر کتاب مذہبی دھڑوں کی ابتدا پر بحث کرتی ہے۔ یہ بحث قرآن مجید کے باب 2 البقرہ، آیات 213-214 پر مبنی ہے:

" انسان]ان کے انحراف سے پہلے [ایک مذہب تھا؛ پھر اللہ نے انبیاء کو بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا اور ان کے ساتھ سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی تاکہ لوگوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کیا جائے جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ اور اس میں کسی نے اختلاف نہیں کیا سوائے ان کے جن کو یہ دیا گیا تھا - ان کے پاس واضح دلیلیں آنے کے بعد - آپس کی حسد کی وجہ سے۔ اور اللہ نے ایمان والوں کو حق کی طرف ہدایت دی جس میں وہ اختلاف کرتے تھے، اپنے حکم سے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔ یا کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے جبکہ ابھی تم پر ایسی آزمائش نہیں آئی جو تم سے پہلے گزرے لوگوں پر آئی تھی؟ انہیں غربت اور تنگدستی نے چھو لیا اور لرز گئے یہاں تک کہ ان کے رسول اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں نے کہا کہ اللہ کی مدد کب ہے؟ بلاشبہ اللہ کی مدد قریب ہے۔‘‘

زیر بحث اسباق کو نافذ کرنے سے مثبت خصوصیات کو اپنانے میں مدد ملے گی۔ مثبت خصوصیات کو اپنانا دماغ اور جسم کے سکون کا باعث بنتا ہے۔

مذہبی دھڑوں کی ابتدا

باب 2 - البقرہ، آیات 213-214

كَانَ ٱلنَّاسُ أُمَّةً وَٰحِدَةً فَبَعَثَ ٱللَّهُ ٱلنَّبِيِّـۧنَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنزَلَ مَعَهُمُ ٱلْكِتَٰبَ
بِٱلْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ ٱلنَّاسِ فِيمَا ٱخْتَلَفُوا۟ فِيهِ وَمَا ٱخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا ٱلَّذِينَ أُوتُوهُ مِنۢ بَعْدِ مَا
جَآءَتْهُمُ ٱلْبَيِّنَٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ فَهَدَى ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لِمَا ٱخْتَلَفُوا۟ فِيهِ مِنَ ٱلْحَقِّ بِإِذْنِهِۦ
وَٱللَّهُ يَهْدِى مَن يَشَآءُ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ٢١٣

أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُوا۟ ٱلْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُم مَّثَلُ ٱلَّذِينَ خَلَوْا۟ مِن قَبْلِكُم مَّسَّتْهُمُ ٱلْبَأْسَآءُ
وَٱلضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوا۟ حَتَّىٰ يَقُولَ ٱلرَّسُولُ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَعَهُۥ مَتَىٰ نَصْرُ ٱللَّهِ أَلَآ إِنَّ نَصْرَ ٱللَّهِ قَرِيبٌ
٢١٤

انسان]ان کے انحراف سے پہلے [ایک مذہب تھا؛ پھر اللہ نے انبیاء کو بشارت دینے والے اور " ڈرانے والے بنا کر بھیجا اور ان کے ساتھ سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی تاکہ لوگوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کیا جائے جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ اور اس میں کسی نے اختلاف نہیں کیا سوائے ان کے جن کو یہ دیا گیا تھا - ان کے پاس واضح دلیلیں آنے کے بعد - آپس کی حسد کی وجہ سے۔ اور اللہ نے ایمان والوں کو حق کی طرف ہدایت دی جس میں وہ اختلاف کرتے تھے، اپنے حکم سے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

یا کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے جبکہ ابھی تم پر ایسی آزمائش نہیں آئی جو تم سے پہلے گزرے لوگوں پر آئی تھی؟ انہیں غربت اور تنگدستی نے چھو لیا اور لرز گئے یہاں تک کہ ان کے رسول اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں نے کہا کہ اللہ کی مدد کب ہے؟ ‘‘بلاشبہ اللہ کی مدد قریب ہے۔

اللہ تعالیٰ وضاحت کرتا ہے کہ اسلام کا مجموعی پیغام کوئی نئی چیز نہیں تھی۔ درحقیقت یہ ایک قدیم پیغام تھا جس کا مقصد پوری تاریخ میں کئی بار انسانیت کو ایک کامل ضابطہ حیات فراہم کرنا تھا تاکہ وہ دونوں جہانوں میں اتحاد، انصاف، ذہنی سکون اور کامیابی حاصل کر سکیں۔ باب 2 البقرہ، آیت 213:

" انسان]ان کے انحراف سے پہلے [ایک مذہب تھا؛ پھر اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا اور ان کے ساتھ سچائی کے ساتھ کتاب نازل فرمائی تاکہ لوگوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کر سکیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

اتحاد، انصاف، ذہنی سکون اور دونوں جہانوں میں کامیابی، ضابطہ اخلاق کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان چیزوں کو حاصل کرنے کے لیے لوگوں کا علم بہت محدود ہے اور انہیں مستقبل میں ہونے والے واقعات کا علم نہ ہونے کی وجہ سے وہ کسی فرد یا پورے معاشرے پر وضع کردہ ضابطہ اخلاق کے نتائج کا صحیح اندازہ نہیں لگا سکتے۔ مثلاً آج تک بنی نوع انسان نے وہ تمام علم حاصل نہیں کیا جو انسانی دماغ اور جسم سے جڑے ہوئے ہیں، پھر وہ ایسے ضابطہ اخلاق کی نصیحت کیسے کر سکتے ہیں جس سے ذہنی اور جسمانی توازن قائم ہو جس سے ذہنی سکون حاصل ہو۔ یہ کامل ضابطہ اخلاق جو انسانوں کی فطرت کے لیے وضع کیا گیا ہے، جو لازوال ہے، وہی ایک ہے جس نے انسانوں کو پیدا کیا اور ان کے بارے میں اور ہر چیز کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے، یعنی اللہ تعالیٰ۔ یہ ایک حقیقت ہے جو پوری تاریخ میں ثابت ہے۔ تاریخ کا بیشتر حصہ ایسے معاشروں سے بھرا پڑا ہے جنہوں نے الہٰی تعلیمات کو نظر انداز کیا اور یہ واضح ہے کہ ان معاشروں نے تکنیکی طور پر ترقی کے باوجود ذہنی سکون اور انصاف کیسے حاصل نہیں کیا۔ جبکہ تاریخ میں جن چند معاشروں نے الہٰی تعلیمات کو صحیح طور پر نافذ کیا انہوں نے انصاف، اتحاد اور ذہنی سکون حاصل کیا۔ معاشرے کے اندر انصاف اور اتحاد کے سلسلے میں ، لوگوں کا بنایا ہوا ضابطہ اخلاق ہمیشہ متعصب رہے گا اور لوگوں کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ پر ترجیح دے گا، جیسے کہ امیر کو باقی سب پر ترجیح دینا۔ اس کے علاوہ، معاشرے کے اندر انسانوں کے بنائے ہوئے قوانین بنانے اور ان پر عمل درآمد کے مستقبل کے نتائج لوگوں کی کم نگاہی کی وجہ سے نامعلوم ہیں، چاہے معاشرے پر نئے قوانین کے اثرات کے بارے میں پیشین گوئیاں کی جا سکیں۔ صرف وہی ہے جو غیر جانبدارانہ ضابطہ اخلاق عطا کر سکتا ہے جس کے تحت ہر قانون وسیع تر معاشرے کے فائدے کی ضمانت دیتا ہے، خواہ یہ ان پر ظاہر نہ بھی ہو، اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

باب 2 البقرہ، آیت 213:

’’اور اس میں کسی نے اختلاف نہیں کیا سوائے ان کے جن کو یہ دیا گیا تھا - ان کے پاس واضح دلیلیں آنے کے بعد - آپس کی حسد کی وجہ سے‘‘۔

جب بھی لوگوں نے اپنی دنیاوی خواہشات، جیسے دولت اور قیادت حاصل کرنے کا انتخاب کیا، انہوں نے جان بوجھ کر اختلاف کیا، چیلنج کیا اور الہی تعلیمات کو نظر انداز کیا۔ یہ تفرقہ کا باعث بنتا ہے اور باقی معاشرے کو صحیح الٰہی تعلیمات پر عمل کرنے سے روکتا ہے، کیونکہ ہر غیرت مند عالم نے جان بوجھ کر الٰہی تعلیمات کی غلط تشریح کی تاکہ اپنا گروہ پیدا کر سکیں، تاکہ وہ قیادت حاصل کر سکیں۔ ایک مسلمان کو اس رویہ سے بچنا چاہیے کیونکہ یہ جہنم کی طرف لے جاتا ہے۔ سنن ابن ماجہ، نمبر 253 میں موجود ایک حدیث میں اس کی تنبیہ کی گئی ہے۔ باب 23 المومنون، آیات 52-53:

"اور بے شک یہ تمہارا دین ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں، پس مجھ سے ڈرو۔ لیکن انہوں نے اپنے مذہب کو اپنے درمیان حصوں]یعنی فرقوں [میں تقسیم کر دیا - ہر ایک گروہ، جو اس کے پاس ہے، خوش ہے۔"

پچھلی قوموں نے مذہب کے اندر ایک درجہ بندی کا نظام بنایا تاکہ وہ قیادت اور دولت حاصل کر سکیں۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور عام لوگوں کے درمیان دربان کی طرح برتاؤ کیا اور یہ واضح کر دیا کہ وہ صرف اندھی تقلید اور خوشنودی کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کر سکتے ہیں۔ امت مسلمہ نے بھی اس طرح کا برتاؤ کیا جب انہیں حکم دیا گیا کہ وہ تفرقہ میں نہ پڑیں اور اس کے بجائے خلوص نیت سے اسلامی تعلیمات کو سیکھیں اور اس پر عمل کریں جس سے وہ متحد رہتے۔
باب 3 علی عمران، آیت 105:

’’ اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو کھلے دلائل کے آنے کے بعد آپس میں بٹ گئے اور اختلاف کیا۔ اور ان لوگوں کے لیے بڑا عذاب ہے۔‘‘

جیسا کہ مرکزی آیت میں اشارہ کیا گیا ہے، انبیاء علیہم السلام، جہاں وہ راہنمائی ہیں جنہوں نے صحیح راستہ دکھایا جو دونوں جہانوں میں اللہ تعالیٰ کے قرب کی طرف لے جاتا ہے۔ انہوں نے دربانوں کی طرح کام نہیں کیا جو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لیے لوگوں سے ان کی خوشنودی کا مطالبہ کرتے تھے۔ ایک مسلمان کو اسلامی تعلیمات کو سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کے لیے ایسے اساتذہ تلاش کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

ایک مسلمان کو ایسے علماء سے بچنا چاہیے جو اپنے دھڑوں کو فروغ دیتے ہیں اور لوگوں کو ان میں شامل ہونے کی ترغیب دیتے ہیں اور ان کے ضابطہ اخلاق پر آنکھیں بند کر کے عمل کرتے ہیں۔ اس کے بجائے، ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ قرآن پاک اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات کو سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے، تاکہ وہ ان نعمتوں کو صحیح طریقے سے استعمال کرے جو انہیں عطا کی گئی ہیں اور صحیح ذہنیت کو اپنائیں جو معاشرے میں اتحاد کا باعث بنے۔ باب 2 البقرہ، آیت 213:

’’ اور اللہ نے ایمان والوں کو حق کی طرف ہدایت دی جس میں وہ اختلاف کرتے تھے، اپنے حکم سے۔‘‘

لیکن یہ ہدایت صرف ان لوگوں کے لیے مخصوص ہے جو دوسروں کی اندھی تقلید کرنے سے گریز کرتے ہیں اور اس کے بجائے کھلے ذہن کے ساتھ اسلامی تعلیمات کو سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ باب 2 البقرہ، آیت 213:

‘‘اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔’’

اور باب 12 یوسف، آیت 108:

’’ کہہ دو یہ میرا راستہ ہے، میں بصیرت کے ساتھ اللہ کی طرف دعوت دیتا ہوں، میں اور وہ لوگ جو میری پیروی کرتے ہیں...‘‘

باب 2 البقرہ، آیت 213:

’’ اور اس میں کسی نے اختلاف نہیں کیا سوائے ان کے جن کو یہ دیا گیا تھا - ان کے پاس واضح دلیلیں آنے کے بعد - آپس کی حسد کی وجہ سے۔‘‘

انتشار کا باعث بننے والے حسد سے اس وقت بچا جا سکتا ہے جب لوگ بالخصوص علماء اور معاشرے کے رہنما اللہ تعالیٰ کے لیے اخلاص اختیار کریں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ان نعمتوں کو استعمال کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو انہیں دی گئی ہیں، جیسے کہ سماجی اثر و رسوخ اور قیادت،

ان طریقوں سے جو اللہ تعالیٰ کو خوش کرتے ہیں، جیسا کہ اسلامی تعلیمات میں بیان کیا گیا ہے۔ اس سے معاشرے میں امن، انصاف اور اتحاد کو یقینی بنایا جائے گا۔ اور یہی وہ واحد راستہ ہے جس سے وہ ذہنی سکون اور دونوں جہانوں میں کامیابی حاصل کر سکیں گے۔ لیکن اگر وہ ان نعمتوں کا غلط استعمال کرتے ہیں جو انہیں عطا کی گئی ہیں تو جو کچھ بھی انہیں حاصل ہوتا ہے وہ دونوں جہانوں میں ان کے لیے تناؤ، مصائب اور پریشانی کا باعث بنتا ہے، کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے نہیں بچ سکتے اور اپنے انتخاب کے نتائج کا سامنا کرتے ہیں۔ باب 9 توبہ آیت 82:

"پس وہ تھوڑا ہنسیں اور]پھر [زیادہ روئیں جتنا وہ کمایا کرتے تھے۔"

باب 20 طٰہٰ، آیات 124-126:

" اور جو میری یاد سے روگردانی کرے گا، اس کی زندگی تنگدستی سے گزرے گی، اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے۔ "وہ کہے گا اے میرے رب تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا جب کہ میں دیکھ رہا تھا؟)اللہ (فرمائے گا کہ اسی طرح ہماری نشانیاں تیرے پاس آئیں اور تو نے ان کو بھلا دیا اور اسی طرح آج کے دن تجھے بھلا دیا جائے گا۔

ایک غیرت مند شخص کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ان کا رویہ براہ راست اللہ تعالیٰ کے فیصلے کو چیلنج کر رہا ہے، کیونکہ دنیاوی نعمتوں کی لوگوں میں تقسیم کا فیصلہ وہی خود کرتا ہے۔ لہٰذا غیرت مند شخص اللہ تعالیٰ کو مانتا ہے کہ اس نے کوئی خاص نعمت کسی اور کو دینے کی بجائے عطا کرنے میں غلطی کی۔ اس لیے حسد کبیرہ گناہ ہے۔ ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ جو بھی نعمتیں عطا کی گئی ہیں ان کو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے استعمال کرنے پر توجہ مرکوز کرے، یہ جانتے ہوئے کہ جو نعمتیں انہیں دی گئی ہیں وہ ان کے لیے بہترین ہیں اور جو کچھ دوسرے لوگوں کو دیا گیا ہے وہ ان کے لیے بہترین ہے۔ یہ انہیں حسد کے برے نتائج سے محفوظ رکھے گا، جیسے ذہنی دباؤ اور دونوں جہانوں میں عذاب۔

باب 2 البقرہ، آیت 213:

اور کسی نے اس پر اختلاف نہیں کیا سوائے ان کے جنہیں یہ دیا گیا تھا - ان کے پاس واضح دلیلیں آنے کے بعد - آپس میں حسد کی وجہ سے۔ اور اللہ نے ایمان والوں کو حق کی طرف ہدایت دی جس میں وہ اختلاف کرتے تھے، اپنے حکم سے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔"

انبیاء علیہم السلام اور صحیفہ الٰہی کے ذریعے ہر نسل پر حق کے ظاہر ہونے کے بعد لوگ دو گروہوں میں بٹ گئے۔ جب یہ واقع ہوا تو ان کے درمیان تصادم اور تصادم ناگزیر تھا اس لیے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اس کشمکش کے دوران ثابت قدم رہنے کی ترغیب دیتا ہے کیونکہ یہ ایمان اور کفر کے درمیان ایک قدیم جنگ ہے جو ہر نسل میں لازماً ہوتی رہتی ہے۔ باب 2 البقرہ، آیت 214:

" یا تم یہ سمجھتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے جبکہ ابھی تم پر ایسی آزمائش نہیں آئی جو تم سے پہلے گزرے لوگوں پر آئی تھی؟"

بہت سے دوسرے مذاہب کے برعکس، اسلام یہ دعویٰ نہیں کرتا کہ اس کے پیروکاروں کو زمین پر جنت اور آخرت میں جنت دی جائے گی۔ اس کے بجائے، یہ واضح کرتا ہے کہ ایمان کو قبول کرنا امتحانات کے ساتھ آتا ہے، کیونکہ یہ امتحان ہی یہ ظاہر کرنے کا واحد ذریعہ ہیں کہ کون حقیقی طور پر ایمان رکھتا ہے اور کون نہیں۔ بالکل اسی طرح جیسے یونیورسٹیوں میں ٹیسٹوں کا استعمال اس بات کا تعین کرنے کے لیے کیا جاتا ہے کہ کون سے طلبہ حقیقی طور پر گریجویٹ ہونے کے لیے درکار علم رکھتے ہیں اور کن طلبہ کے پاس نہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ پہلے ہی جانتا ہے کہ حقیقی مومن کون ہے، لیکن وہ اپنے لامحدود علم کی بنیاد پر لوگوں کا فیصلہ نہیں کرتا، بلکہ وہ لوگوں کا فیصلہ

ان کی نیت اور عمل کی بنیاد پر کرتا ہے۔ اس لیے انسان کی نیت اور عمل کو ظاہر کرنے کے لیے ٹیسٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔ باب 3 علی عمران، آیت 179:

’’ اللہ تعالیٰ مومنوں کو اس حال میں نہیں چھوڑے گا کہ تم اس حال میں ہو جب تک وہ برائی کو خیر سے الگ نہ کر دے۔‘‘

اور باب 2 البقرہ، آیت 214:

" یا تم یہ سمجھتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے جبکہ ابھی تم پر ایسی آزمائش نہیں آئی جو تم سے پہلے گزرے لوگوں پر آئی تھی؟"

اس کے علاوہ بغیر امتحان کے اس دنیا میں زندگی کا مقصد پورا نہیں ہوتا۔ باب 67 الملک، آیت 2:

" [وہ] جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل میں بہتر ہے..."

ٹیسٹ ایک کو زندگی کے دونوں پہلوؤں کا تجربہ کرنے کی اجازت دیتے ہیں :آسانی کے اوقات اور مشکل کے اوقات۔ امتحان یہ ہے کہ آسانی کے وقت شکر ادا کرتا ہے اور مشکل کے وقت صبر کرتا ہے یا نہیں۔ شکرگزاری میں ان نعمتوں کا خلوص کے ساتھ استعمال کرنا شامل ہے جو اللہ تعالیٰ کو

راضی کرنے کے لیے عطا کی گئی ہیں، جیسا کہ قرآن پاک اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات میں بیان کیا گیا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے نیک نیت اختیار کرنا بھی شامل ہے، کیونکہ لوگوں کے لیے کام کرنے سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی اجر نہیں ملے گا۔ جامع ترمذی نمبر 3154 میں موجود حدیث میں اس کی تنبیہ کی گئی ہے۔ شکر گزاری میں اچھی بات کہنا یا خاموش رہنا بھی شامل ہے۔ صبر میں کسی کی بات یا عمل سے شکایت کرنے سے گریز کرنا اور اللہ تعالیٰ کی مخلصانہ اطاعت کو برقرار رکھنا، یہ جانتے ہوئے کہ وہ بہترین چیز کا انتخاب کرتا ہے۔ باب 2 البقرہ، آیت 216:

لیکن شاید آپ کو کسی چیز سے نفرت ہو اور وہ آپ کے لیے اچھی ہو۔ اور شاید آپ کو ایک چیز پسند ہے اور وہ آپ کے لیے بری ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔"

جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے، اللہ تعالیٰ واضح کرتا ہے کہ آزمائشوں کا سامنا مسلمانوں کے لیے منفرد نہیں ہے اور یہ ایک ایسی چیز ہے جس کا سامنا ہر نسل کے ہر فرد کو ہوتا ہے۔ باب 2 البقرہ، آیت 214:

" یا تم یہ سمجھتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے جبکہ ابھی تم پر ایسی آزمائش نہیں آئی جو تم سے پہلے گزرے لوگوں پر آئی؟ انہیں غربت اور تنگدستی نے چھو لیا اور لرز گئے یہاں تک کہ ان کے رسول اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں نے کہا کہ اللہ کی مدد کب ہے؟

اس حقیقت کو سمجھنا اس دنیا میں آزمائشوں کا سامنا کرنا آسان بنا دیتا ہے، کیونکہ پوری بنی نوع انسان کسی نہ کسی شکل میں آزمائشوں کا شکار ہے۔ لہٰذا ایک مسلمان کو ایسے خودغرض اور خودغرض رویے سے گریز کرنا چاہیے جس کے تحت وہ ایسا برتاؤ کرتے ہیں جیسے وہ اکیلے ہی مشکلات سے گزر رہے ہوں۔ تاریخ کے ساتھ ساتھ موجودہ دور میں بھی جھانکنا ضروری ہے تاکہ تمام لوگوں کی قدر کی جا سکے، خاص طور پر اللہ تعالیٰ کے مقرب لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا

پڑا اور اکثر حالات میں ان سے زیادہ سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سے صبر کرنے میں مدد ملے گی اور انہیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی ترغیب ملے گی کہ وہ ان کو زیادہ مشکلات سے نہ آزمائیں۔ اس کے علاوہ انسان کو یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کو ان کی استطاعت سے زیادہ نہیں آزماتا، اس لیے صبر نہ کرنے میں کوئی عذر نہیں ہے۔ باب 2 البقرہ، آیت 286:

"اللہ کسی جان کو اس کی طاقت کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں دیتا۔"

باب 57 الحدید، آیات 22-23 زندگی میں امتحان جیسے مقدر ہوتے ہیں ان کو کوئی ٹال نہیں سکتا۔:

" کوئی آفت زمین پر یا آپ کے درمیان نہیں آتی مگر یہ کہ ہم اسے پیدا کرنے سے پہلے ایک رجسٹر میں موجود ہوتے ہیں، بے شک یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔ تاکہ تم اس چیز پر مایوس نہ ہو جو تم سے چھوٹ گئی ہے اور جو کچھ اس نے تمہیں دیا ہے اس پر فخر نہ کرو۔''

لہٰذا، ایک شخص مشکل کے وقت یا تو بے صبری کا مظاہرہ کر سکتا ہے اور بے شمار انعام سے محروم ہو سکتا ہے یا پھر صبر کے ساتھ مشکل کا تجربہ کر کے بے شمار انعام حاصل کر سکتا ہے۔ کسی بھی طرح سے، انہیں ناگزیر مشکل کا سامنا کرنا پڑے گا لہذا اس کے ساتھ ایک بے شمار انعام حاصل کرنا سمجھ میں آتا ہے۔ باب 39 از زمر، آیت 10:

مریض کو ان کا اجر بغیر حساب کے دیا جائے گا]یعنی حد[۔

مزید برآں، اللہ تعالیٰ تمام لوگوں پر واضح فرماتا ہے کہ اس کی مدد اور نصرت ہمیشہ قریب ہے، خاص طور پر ان لوگوں کے لیے جو صبر اور شکر کو اپنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ باب 2 البقرہ، آیت 214:

یہاں تک کہ ان کے رسول اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں نے کہا کہ اللہ کی مدد کب ہے؟ بلاشبہ اللہ کی مدد قریب ہے۔''

لیکن یہ جاننا ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت ہمیشہ اس کی لا محدود حکمت اور علم کے مطابق ہوتی ہے۔ لہٰذا، اس کی مدد بہترین وقت پر آتی ہے اور اس میں ملوث افراد کے لیے بہترین طریقے سے آتی ہے، چاہے یہ ان پر ظاہر نہ ہو۔ یہ الہی امداد زیادہ تر معاملات میں اس طرح نہیں آتی جس طرح سے ایک شخص توقع کرتا ہے، کیونکہ ان کے لیے بہتر کیا ہے اس کے بارے میں ان کا علم انتہائی محدود ہے۔ باب 2 البقرہ، آیت 216:

لیکن شاید آپ کو کسی چیز سے نفرت ہو اور وہ آپ کے لیے اچھی ہو۔ اور شاید آپ کو ایک چیز پسند ہے اور وہ آپ کے لیے بری ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔"

افسوس کی بات ہے کہ بہت سے مسلمان اس حقیقت کو سمجھنے میں ناکام رہتے ہیں اور اکثر تقدیر اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے حمایت کی کمی پر تنقید کرتے ہیں، جب ان کی خواہش کے مطابق مدد ان تک نہیں پہنچتی۔ اس حقیقت کو سمجھنا اور قبول کرنا بذات خود ایک امتحان ہے جس سے مسلمانوں کو گزرنا ہوگا اگر وہ صبر اور شکر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہتے ہیں تاکہ انہیں ذہنی سکون اور دونوں جہانوں میں کامیابی حاصل ہو۔ باب 16 النحل، آیت 97:

جس نے نیک عمل کیا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، حالانکہ وہ مومن ہے، ہم اسے ضرور پاکیزہ "زندگی بسر کریں گے، اور ان کو ان کے بہترین اعمال کے مطابق ضرور اجر دیں گے۔"

اچھے کردار پر 500 سے زیادہ مفت ای بکس

500+ FREE English Books & Audiobooks / كتب عربية / اردو کتب/ Buku Melayu / বাংলা বই / Libros En Español / Livres En Français / Libri Italiani / Deutsche Bücher / Livros Portugueses:

https://shaykhpod.com/books/

Backup Sites for eBooks: https://shaykhpodbooks.wordpress.com/books/
https://shaykhpodbooks.wixsite.com/books
https://shaykhpod.weebly.com
https://archive.org/details/@shaykhpod

YouTube: https://www.youtube.com/@ShaykhPod/playlists

AudioBooks, Blogs, Infographics & Podcasts: https://shaykhpod.com/

دیگر شیخ پوڈ میڈیا

روزانہ بلاگز: www.ShaykhPod.com/Blogs
AudioBooks : https://shaykhpod.com/books/#audio
تصویریں: https://shaykhpod.com/pics
جنرل پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/general-podcasts
PodWoman: https://shaykhpod.com/podwoman
PodKid: https://shaykhpod.com/podkid
اردو پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/cast
Podcasts: Live https://shaykhpod.com/live

ای میل کے ذریعے روزانہ بلاگز اور اپ ڈیٹس حاصل کرنے کے لیے سبسکرائب کریں:
http://shaykhpod.com/subscribe

ای بکس/ آڈیو بکس کے لیے بیک اپ سائٹ : https://archive.org/details/@shaykhpod